[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Public Private Partnership Authority Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Public Private Partnership Act, 2017 (VIII of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2025.

2) It shall come into force at once

2. **Amendment of Section 6, Act VIII.**- in the Public Private Partnership Authority Act 2017, hereinafter referred to as the said Act, in section 6, in sub-section (1), in entry 6, for the words "Federal Government" the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of Section 12A, Act VIII of 2017.**- In the said Act, in section 12A, in sub-section (1), the words "of the Federal Government" shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Bill to Amend the Public Private Partnership Authority Act 2017

The proposed amendments to the Public Private Partnership Authority Act 2017 is part of a broader initiative to implement the Federal Cabinet's decision of 08-09-2017, reiterated on 18-10-2022, to replace "Federal Government" with appropriate authorities in statutes. This aims to streamline decision-making, enhance administrative efficiency and reduce the Cabinet's workload by delegating routine matters to suitable levels of authority.

For the Public Private Partnership Authority (P3A), amending section 6 empowers the Prime Minister to nominate private sector Board members, reflecting the significance of this function, while amending Section 12A clarifies the Finance Division's role in managing the risk management unit.

These changes align with policy guidelines to assign decision-making authority based on the gravity of the power exercised, thereby allowing the Federal Cabinet to focus on strategic matters while maintaining effective governance through appropriate delegation.

Prof. Ahsan Iqbal
Federal Ministry for PD&SI
& Deputy Chairman Planning
Commission

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۸ بابت ۲۰۱۷ء) میں، بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) اس ایکٹ کو سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ٦ کی ترمیم:۔** سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں، بعدازاں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ٦، کی ذیلی دفعہ (۱) میں، مندرج ٦ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۲۰۱۷ کی دفعہ ۱۲ الف کی، ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۲ الف کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت کی'' حذف کر دیے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں ترمیم کرنے کا بل

سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی ایکٹ ۲۰۱۷ء میں مجوزہ ترامیم وفاقی کابینہ کے مورخہ ۲۰۱۷ء۔۰۹۔۰۸، کے فیصلے پر عملدرآمد کرنے کے وسیع پیمانے پر اقدام کا حصہ ہیں، جن کی دوبارہ مورخہ ۲۰۲۲ء۔۱۰۔۱۸ کو توثیق کی گئی، تاکہ ''وفاقی حکومت'' کو قانون میں متعلقہ حکام سے تبدیل کیا جا سکے۔ اس کا مقصد فیصلہ سازی کو مؤثر کرنا، انتظامی صلاحیت میں بہتری لانا اور کابینہ کے معمولی نوعیت کے معاملات کو اختیارات کی مناسب سطح پر تفویض کر کے کابینہ کے امور کے بوجھ کو کم کرنا ہے۔

سرکاری نجی شراکت داری اتھارٹی (P۳A)، کے ضمن میں، شق ٦ میں ترمیم کے تحت وزیر اعظم کو نجی شعبے سے بورڈ کے اراکین نامزد کرنے کا اختیار تفویض کیا گیا ہے، جو اس کار منصبی کی اہمیت کو واضح کرتا ہے، جبکہ دفعہ ۱۲ الف میں ترمیم کے ذریعے خزانہ ڈویژن کے کردار کو خطرات کے انتظامی یونٹ کے انتظام کی نسبت میں واضح کیا گیا ہے۔

یہ ترامیم پالیسی رہنما خطوط کے مطابق ہیں کہ فیصلہ سازی کا اختیار استعمال کردہ اختیارات کی نوعیت کے مطابق تفویض کیا جائے، اسی طرح وفاقی کابینہ اہم امور پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے مناسب تفویض کے ذریعے مؤثر حکمرانی کے امر کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

پروفیسر۔ احسن اقبال

وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات
اور ڈپٹی چیئرمین منصوبہ بندی کمیشن